عبدالرشید غازی لال مسجد میں موجود غیر ملکی انتہا پسندوں کے ہاتھوں یرغمال بن چکے تھے

جنہوں نے عبدالرشید غازی کو معاملے کا پرامن تصفیہ کرنے نہیں دیا۔ الطاف حسین

لال مسجد پر ایکشن ایک افسوسناک اور دردناک واقعہ ہے، فوجی شہید ہوئے ہوں یا سویلین انکی ہلاکت پر سبھی کو افسوس ہے

وزیر اعظم شوکت عزیز، چوہدری شجاعت حسین، وفاقی وزراء آفتاب شیر پاؤ، اعجاز الحق، محمد علی درانی، سید کمال شاہ سے ٹیلیفون پر گفتگو

لال مسجد آپریشن کے معاملے میں بہت زیادہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا ورنہ فورسز پہلے دن کارروائی کر سکتی تھیں۔ وزیر اعظم شوکت عزیز

لندن۔۔۔14 جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ حالات وواقعات کے تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ عبدالرشید غازی لال مسجد میں موجود غیر ملکی انتہا پسندوں کے ہاتھوں یرغمال بن چکے تھے جنہوں نے عبدالرشید غازی کو معاملے کا پرامن تصفیہ کرنے نہیں دیا وگرنہ عبدالرشید غازی ذاتی طور پر مسئلے کو پرامن طریقے سے حل کرنے پر رضامند ہو چکے تھے۔ جناب الطاف حسین نے یہ بات گزشتہ روز وزیر اعظم شوکت عزیز، مسلم لیگ ق کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین، وفاقی وزیر داخلہ آفتاب شیر پاؤ، سیکریٹری داخلہ سید کمال شاہ، وفاقی وزیر مذہبی امور اعجاز الحق اور وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات محمد علی درانی سے ٹیلیفون پر فرداً فرداً گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے تمام شخصیات سے لال مسجد میں مذہبی انتہا پسندوں کے خلاف کئے جانے والے ایکشن اور اس حوالے سے پیدا ہونے والی صورتحال پر گفتگو کی اور لال مسجد اور جامعہ حفصہ کے معاملات کے پرامن حل کیلئے ان شخصیات کی شب وروز کی محنت کو سراہا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ لال مسجد اور جامعہ حفصہ کی انتظامیہ اور طلبہ وطالبات کی جانب سے بار بار جو غیر قانونی کارروائیاں کی جارہی تھیں اور جو کچھ ہو رہا تھا اس سے پوری دنیا میں پاکستان اور دین اسلام کی بدنامی ہو رہی تھی، حکومت نے اس مسئلہ کو افہام وتفہیم کے ذریعے حل کرنے کیلئے بہت صبر وتحمل سے کام لیا لیکن آخر کار اس کے پاس کارروائی کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ لال مسجد پر ایکشن ایک افسوسناک اور دردناک واقعہ ہے، اس کارروائی میں چاہے فوج کے افسران واہلکار شہید ہوئے ہوں یا سویلین، سبھی مسلمان ہیں اور ان کی ہلاکت پر سبھی کو افسوس ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ لال مسجد اور جامعہ حفصہ میں مارے گئے ہمیں انکے مارے جانے کا بھی افسوس ہے اور ہم ان کیلئے بھی دعائے مغفرت کرتے ہیں اور ان کے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کاش یہ لوگ حکومت کی بات مان لیتے اور تشدد کا راستہ اختیار نہ کرتے تو یہ المیہ پیش نہ آتا۔ جناب الطاف حسین نے وزیر اعظم اور دیگر تمام شخصیات سے کہا کہ حالات وواقعات کا تجزیہ یہ بتاتا ہے کہ یہ معاملہ کسی خون خرابے کے بغیر پرامن طریقے سے حل ہو جاتا لیکن بدقسمتی سے عبدالرشید غازی لال مسجد میں موجود غیر ملکی انتہا پسندوں کے ہاتھوں یرغمال بن چکے تھے جنہوں نے عبدالرشید غازی کو معاملے کا پرامن تصفیہ کرنے نہیں دیا وگرنہ عبدالرشید غازی ذاتی طور پر مسئلے کو پرامن طریقے سے حل کرنے پر رضامند ہو چکے تھے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے لال مسجد آپریشن کے معاملے میں بہت زیادہ صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا اور اس بات کی پوری کوشش کی کہ انسانی جانیں بچ جائیں ورنہ فورسز پہلے ہی دن مسلح کارروائی کر سکتی تھیں لیکن ہم نے زندگیاں بچانے کی حکمت عملی اختیار کی۔ وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا کہ کوئی نہیں چاہتا کہ اپنے لوگوں پر گولیاں چلائے لیکن صورتحال اس نہج کو پہنچ گئی تھی کہ حکومت کے پاس ایکشن کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔ جناب الطاف حسین نے لال مسجد کے معاملے کے حل کے سلسلے میں چوہدری شجاعت حسین اور وفاقی وزراء اعجاز الحق اور محمد علی درانی کی ذاتی کوششوں کو سراہا جن کے نتیجے میں بہت ساری جانیں بچ گئیں۔ چوہدری شجاعت حسین نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے معاملے کے پرامن حل کیلئے آخری وقت تک کوششیں کیں، عبدالرشید غازی کو اللہ، رسولؐ اور قرآن کے واسطے دیے مگر بدقسمتی سے ہماری کوششیں کامیاب نہ ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ عبدالرشید غازی کچھ لوگوں کے دباؤ میں تھے۔ انہوں نے کہا کہ لال مسجد واقعہ بہت افسوسناک ہے اور یہ نہ کسی کی جیت ہے اور نہ کسی کی ہار ہے اور اس سے دنیا بھر میں مدرسے بدنام ہوئے ہیں۔ اعجاز الحق نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ لال مسجد میں پاکستانیوں کے علاوہ غیر ملکی بھی تھے جنہیں یہ خدشہ تھا کہ مولانا عبدالعزیز کی طرح عبدالرشید غازی بھی اچانک باہر نکل جائیں گے اور اگر ایسا ہوا تو ان کا کیا ہوگا۔ وزیر داخلہ آفتاب شیر پاؤ نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ لال مسجد اور جامعہ حفصہ والے جو دہشت گردی کر رہے تھے اس کی وجہ سے پوری دنیا میں اسلام، پاکستان اور مدرسے بدنام ہو رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ لال مسجد والوں نے وہاں عورتوں اور بچوں کو یرغمال بنایا ہوا تھا اور وہاں موجود غیر ملکیوں نے عبدالرشید غازی کو یرغمال بنایا ہوا تھا اسی لئے عبدالرشید غازی نے آخر میں یہ کہا کہ غیر ملکیوں کا کیا ہوگا؟ بعض حکومتی شخصیات نے گفتگو کے دوران یہ کہا کہ جبکہ ملک میں سیلاب کی وجہ سے لاکھوں لوگ بے گھر ہیں اور دوسری طرف لال مسجد آپریشن ہو رہا تھا تو وہ سیاسی ومذہبی رہنما جو آج لال مسجد اور جامعہ حفصہ کی بڑھ چڑھ کر حمایت کر رہے ہیں وہ اس نازک صورتحال میں ملک کو چھوڑ کر اے پی سی کے نام پر سیر وتفریح کرنے لندن کیوں چلے گئے تھے؟

سیلاب زدگان کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کی امدادی سرگرمیاں قابل تعریف ہیں۔وزیراعظم شوکت عزیز

الطاف حسین سے ٹیلیفون پر گفتگو۔صدارتی ریلیف فنڈ میں سب سے پہلے 50لاکھ کا عطیہ دینے پر خصوصی شکریہ ادا کیا

چوہدری شجاعت حسین، آفتاب شیر پاؤ اور محمد علی درانی کی جانب سے بھی ایم کیوایم کی امدادی کارروائیوں کا خیرمقدم

لندن۔۔۔14جولائی2007ء

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ صوبہ بلوچستان، سندھ اور صوبہ سرحد کے سیلاب زدگان کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کی امدادی سرگرمیاں قابل تعریف ہیں۔انہوں نے یہ بات متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔جناب الطاف حسین نے حالیہ سیلاب سے ہونے والے جانی ومالی نقصانات پر وزیراعظم شوکت عزیز سے افسوس کا اظہار کیا اور انہیں ایم کیوایم اور اس کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے کی جانے والی امدادی سرگرمیوں سے بھی آگاہ کیا۔وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ نے 8اکتوبر2005ء کو آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد میں آنے والے زلزلے کے موقع پر بھی بڑے پیمانے پر امدادی سرگرمیاں انجام دی تھیں اور اس مرتبہ سندھ، بلوچستان اور سرحد میں آنے والے سیلاب کے متاثرین کیلئے بھی متحدہ قومی موومنٹ جس بڑے پیمانے پر امدادی سرگرمیاں انجام دے رہی ہے وہ قابل تعریف ہیں۔وزیراعظم نے سیلاب زدگان کی امداد کیلئے صدارتی ریلیف فنڈ میں سب سے پہلے 50لاکھ کا عطیہ دینے پر بھی جناب الطاف حسین کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔مسلم لیگ ق کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین، وفاقی وزیرداخلہ آفتاب شیر پاؤ اور وفاقی وزیراطلاعات ونشریات محمد علی درانی نے بھی سیلاب زدگان کیلئے ایم کیوایم کی جانب سے صدارتی ریلیف فنڈ میں 50لاکھ کا امدادی چیک جمع کرانے اور دیگر امدادی کارروائیوں کا خیرمقدم کیا۔انہوں نے کہا کہ سندھ اور بلوچستان میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ایم کیوایم کی امدادی ٹیمیں جس طرح بڑھ چڑھ کر کام کررہی ہیں اور اس کے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی جانب سے متاثرین کو امدادی اشیاء اور طبی امداد کی فراہمی کیلئے جو کوششیں کی جارہی ہیں وہ قوم کے سامنے ہیں۔انہوں نے کہا کہ دیگر جماعتوں کو بھی چاہیے کہ وہ بھی ایم کیوایم کی طرح سیلاب کے متاثرین کی بھرپور مدد کریں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ مصیبت زدہ انسانوں کی مدد اور دکھی انسانیت کی بلاامتیاز خدمت متحدہ قومی موومنٹ کا نصب العین ہے اور وہ سیاست سے ہٹ کر اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی مدد کرتے رہیں گے۔

میرانشاہ میں فرنٹیئر کانسٹبلری کے قافلے پر خودکش حملے میں 24اہلکاروں کی شہادت اور خیبرایجنسی میں

دومذہبی گروپوں کے تصادم میں 8افراد کے جاں بحق ہونے پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

صوبہ سرحد میں دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے واقعات ملک بھر کے امن پسند عوام کیلئے باعث تشویش ہیں۔الطاف حسین

لندن۔۔۔14جولائی2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صوبہ سرحد کے علاقے میرانشاہ میں فرنٹیئر کانسٹبلری کے قافلے پر خودکش حملے میں 24اہلکاروں کی شہادت، 20سے زائد کے زخمی ہونے اور خیبرایجنسی میں دومذہبی گروپوں کے تصادم کے نتیجے میں 8افراد کے جاں بحق ہونے پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ صوبہ سرحد میں دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے واقعات ملک بھر کے امن پسند عوام کیلئے باعث تشویش ہیں۔انہوں نے کہا کہ میرانشاہ میں فرنٹیئر کانسٹبلری کے قافلے پر خودکش حملہ، بنوں ایئرپورٹ پر پولیس کے قافلے پر حملہ، خیبرایجنسی میں دومذہبی گروپوں میں خونی تصادم میں 8افراد کی ہلاکت اور صوبہ سرحد کے دارالحکومت پشاور میں خوفناک بم دھماکے کی کوشش کے واقعات انتہائی تشویشناک ہیں۔جناب الطاف حسین نے ان واقعات میں سرکاری اہلکاروں اورسویلین کے جاں بحق ہونے پر دلی افسوس کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق ہونے والوں کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبرجمیل عطا کرے۔انہوں نے زخمیوں کی جلدصحتیابی کیلئے بھی دعا کی۔جناب الطاف حسین نے حکومت سے کہا کہ دہشت گردی کے واقعات کی روک تھام اور شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں۔

ایم کیوایم کی جانب سے ڈسٹرکٹ دادو میں سیلابی ریلے سے متاثرہ 700 خاندانوں میں غذائی اجناس کی تقسیم

جوہی۔۔۔14، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے ڈسٹرکٹ دادو کے علاقے جوہی اور فرید آباد میں سیلابی ریلے اور بارشوں سے متاثرہ سینکڑوں خاندانوں میں غذائی اجناس تقسیم کی گئیں۔اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ سندھ کے حق پرست خصوصی معاون حسین بخش سولنگی نے ضلع دادو کے علاقے فرید آباد جبکہ وزیر اعلیٰ سندھ کے حق پرست خصوصی معاون مرتضیٰ میمن نے جوہی کے علاقے کا دورہ کیا اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے 700 سے زائد متاثرہ خاندانوں میں غذائی اجناس تقسیم کیں۔خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے سیلاب سے متاثرہ افراد کیلئے فراہم کی جانے والی امدادی اشیاء میں آٹا، چاول، دالیں، چینی، گھی، تیل، بسکٹ، خشک دودھ، منرل واٹر اور روزمرہ استعمال کی دیگر اشیاء بھی شامل ہیں۔خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے امدادی اشیاء کی فراہم پر متاثرہ خاندانوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین سے دلی تشکر کا اظہار کیا اور ان کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے دعائیں کیں۔

شہدادکوٹ سٹی میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کی امدادی سرگرمیاں

سیلابی ریلے سے متاثرہ سینکڑوں متاثرین میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے غذائی اجناس کی تقسیم

شہدادکوٹ۔۔۔14، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے اندرون سندھ کے مختلف علاقوں میں سیلاب سے متاثرہ افراد کیلئے امدادی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری ہے۔اس سلسلے میں گزشتہ روز حق پرست رکن سندھ اسمبلی یوسف منیر شیخ نے شہدادکوٹ سٹی کے فیض الٰہی اسکول، صدیقی مدرسہ اسکول اور سنگل سیکشن اسکول کا دورہ کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم شہدادکوٹ کی زونل کمیٹی کے ارکان اور ایم کیوایم کے مقامی ذمہ داران بھی ان کے ہمراہ تھے۔یوسف منیر شیخ نے اسکولوں میں پناہ لینے والے افراد سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم مشکل کی اس گھڑی میں سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہے اور اپنی بساط کے مطابق ان کی مدد کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کی پہلی ترجیح دکھی انسانیت کی خدمت ہے اور یہی وجہ ہے کہ ایم کیوایم کے منتخب نمائندے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت پر اندرون سندھ میں سیلابی ریلے اور بارشوں سے متاثرہ خاندانوں کی بحالی اور انہیں غذائی اجناس وطبی امداد کی فراہمی کیلئے مسلسل مصروف عمل ہیں۔بعدازاں انہوں نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے سیلاب سے متاثرہ خاندانوں میں غذائی اجناس بھی تقسیم کیں۔

نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتیں صرف ایم کیوایم کے خلاف متحد ہیں، ڈاکٹر سید علی، شکیل اختر

اے پی سی میں ایم کیوایم کے خلاف ہرزہ سرائی پر ایم کیوایم کینیڈا کا اظہار مذمت

ٹورنٹو۔۔۔14، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کینیڈا یونٹ کے نگراں ڈاکٹر سید علی اور ایم کیوایم کینیڈا کے آرگنائزر شکیل اختر نے لندن میں اپوزیشن جماعتوں کی کانفرنس میں نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں اور قوم پرست تنظیموں کی جانب سے ایم کیوایم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خلاف ہرزہ سرائی کی شدید مذمت کی ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ قومی دولت کی لوٹ مار، اختیارات کے ناجائز استعمال اور غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو اپنی سیاسی بھٹی کا ایندھن بنانے والے ایم کیوایم کے حق پرستانہ فکر وفلسفہ کے نتیجے میں ملک بھر کے عوام میں شعوری بیداری سے شدید خوف زدہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ غریب عوام اور جمہوریت کا راگ الاپنے والی نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتیں اور قوم پرست تنظیمیں ایک مرتبہ پھر اپنے ذاتی مفادات اور اقتدار کی سیاست میں مصروف ہیں اور انہوں نے پاکستان کے مختلف صوبوں میں طوفانی بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں سے متاثرہ عوام کو بے یار ومددگار چھوڑ دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ نام نہاد اے پی سی میں تمام جماعتیں صرف ایم کیوایم کی مخالفت میں متحد دکھائی دیں جبکہ وہ قوم کو کوئی واضح لائحہ عمل دینے میں بری طرح ناکام ثابت ہوئیں لہٰذا پاکستان کے عوام یہ سوچنے پر مجبور ہیں کہ اگر نام نہاد کانفرنس میں لاکھوں روپے خرچ کرنے کے بجائے اگر یہ رقم سیلاب زدگان کی امداد کیلئے خرچ کی جاتی تو بہت سی زندگیوں کو بچایا جاسکتا تھا۔انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے باشعور عوام نام نہاد سیاسی و مذہبی جغادریوں کی مفاد پرستانہ سیاست کو اچھی طرح سمجھ چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس کانفرنس میں 12 مئی کے واقعہ کی ذمہ داری ایم کیوایم پر عائد کرکے ایم کیوایم کے خلاف زہر اگلا گیا لیکن کسی جماعت کو یہ توفیق نہیں ہوئی کہ وہ جواب دے کہ 12 مئی کو ایم

کیوایم کے 14 کارکنان کی شہادت میں کون ملوث ہے۔انہوں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی، پیپلز پارٹی، جماعت اسلامی اور تحریک انصاف خود سب سے بڑی دہشت گرد جماعت ہیں جن کی دہشت گردیاں پاکستان اور دنیا بھر کے عوام نے 12 مئی کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم، پاکستان کی واحد جماعت ہے جو ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمے اور غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے حقوق کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے اور ایم کیوایم کے خلاف سیاسی بازیگروں کا اتحاد اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ جماعتیں فرسودہ جاگیردارانہ نظام کی محافظ ہیں۔ڈاکٹر سید علی اور شکیل اختر نے کہا کہ نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتیں ایم کیوایم کے خلاف کتنا ہی منفی پروپیگنڈہ کرلیں لیکن وہ ملک بھر کے باشعور عوام کو ایم کیوایم سے بدظن کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکیں گی۔

☆☆☆☆☆

ایم کیوایم فلاڈیلفیا یونٹ کے رکن عماد فاروقی سے ایم کیوایم امریکہ یونٹ کا اظہار تعزیت

فلاڈیلفیا۔۔۔14، جولائی 2007ء

ایم کیوایم اوورسیز امریکہ یونٹ کے آرگنائزر اعجاز صدیقی، جوائنٹ آرگنائزر فرحت خان اور آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے ایم کیوایم فلاڈیلفیا یونٹ کمیٹی کے رکن عماد فاروقی کی نانی محترمہ کبریٰ بیگم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں انہوں نے مرحومہ کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔

☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆